

امیرِ اہلسنّت کے بیانات کی مدنی بہاریں (حصہ 6)

گلوکار کیسے سُدھرا؟

(اور دیگر 8 مدنی بہاریں)



کرکٹ کا شوقین	9	اداکاری کا شوق	16
تلاوت کا ذوق کیسے ملا؟	21	بابِ رحمت کھلا	24
ابرِ رحمت	26	میٹھی نظر	28

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

مدنی چینل دیکھتے رہیے

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

MC 1286

پہلے اسے پڑھئے

خالقِ کائنات جَلَّ جَلالُہٗ نے تمام اَشیاءجِنّ واِنس کے لئے پیدا فرمائی ہیں قرآن مجید میں ہے:

هُوَالَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا (البقرۃ پ۱،آیت ۲۹) ترجمہ کنزالایمان: وہی ہے جس نے تمہارے لئے بنایا جو کچھ زمین میں ہے۔

جبکہ جن وانس کی تخلیق و پیدائش کا مقصد اپنی عبادت کوقرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ (الذاریات پ۲۷ ، آیت ۵۶) ترجمہ کنزالایمان: اور میں نے جن اور آدمی اپنے ہی لئے بنائے کہ میری بندگی کریں۔

انہیں اس مقصد میں کامیابی سے ہمکِنار کرنے کے لئے وقتاً فوقتاً رُسل و اَنبیاء عَلَیْہِمُ السَّلام کواَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَ نَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر (نیکی کاحکم دینے اور برائی سے منع کرنے) کا اہم فریضہ ادا کرنے کے لیے مبعوث فرماتا رہا اور آخر میں اپنے پیارے حبیب حضرت محمد مصطفٰی عَلَیْہِ التَّحِیَّۃُ وَالثَّنَاء کوخاتم الانبیاء کا تاج پہنا کرنبوت کا دروازہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بند فرمادیا۔آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے تبلیغِ دین کے اس فریضے کوکما حقہٗ ادافرمایااور حَجَّۃُ الْوَداع کے موقع پر یہ ذمّہ داری اپنے جانثاروفرمانبردار صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوان اوردیگر اُمّتیوں کے

سپُرد کردی، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوان کے بعد تابعینِ عظام پھر تبع تابعین نے اپنی ذمہ داری بدرجۂ اَتم پوری فرمائی۔ اس کے بعد مختلف بُزرگانِ دین اور علماء کرام نے اس کام کا بیڑا اٹھایا اور اپنے اپنے منصب کے مطابق حسبِ استطاعت اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَ نَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر کرتے رہے۔ آج ساری دنیا میں اسلام کا لہلہاتا پرچم ان حضراتِ قدسیہ کی کوششوں کا مرہونِ منت ہے۔ ان بزرگانِ دین میں سے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کی ذاتِ بابرکات بھی ہے کہ جنہوں نے اپنی ساری زندگی نیکی کی دعوت کے لئے وقف کر دی۔ جہاں ان کی تصنیفات وتالیفات میں ہمیشہ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَ نَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر کو کَلیدی (بنیادی) حیثیت حاصل رہی وہیں خیرخواہیٔ مسلمین کے جذبے میں ڈوبے ہوئے ان کے سنّتوں بھرے اصلاحی بیانات بھی اس کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے بیانات سن کر نہ صرف معاشرتی برائیوں میں مبتلا مسلمان گناہوں سے تائب ہوکر دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوئے اور سنّتوں کی چلتی پھرتی تصویر بن گئے بلکہ کفرستان کے تپتے صحراؤں اور ریگستانوں میں بھٹکنے والے ان گنت غیر مسلم بھی اسلام قبول کر کے اس کے شجرِ سایہ دار تلے آ گئے۔ آپ دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے بیانات کے ذریعے رونما

ہونے والی مدنی بہاروں پر مشتمل احوال موصول ہوتے رہتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کی مجلس **اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّہ** کا شعبۂ امیرِ اہلسنّت ان کو تحریری صورت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔اس سلسلے کی پہلی قسط "**امیرِ اہلسنّت کے بیانات کے کرشمے**" دوسری قسط "**بدنصیب دُولہا**" تیسری "**فلمی اداکار کی توبہ**" چوتھی "**شرابی کی توبہ**" پانچویں "**ماڈرن نوجوان کی توبہ**" کے نام سے **مکتبۃُ المدینہ** سے شائع ہوچکی ہیں۔اب اس سلسلے کی چھٹی قسط بنام "**گلوکار کیسے سدھرا؟**" پیشِ خدمت ہے۔

ہمیں چاہئیے کہ اِس رِسالے کو پڑھنے سے پہلے **اچھی اچھی نیّتیں** کرلیں، نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، **سلطانِ بَحرو بَر** صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ عالیشان ہے: **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ** ۝ یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(المُعجَمُ الکبِیر للطبرانی، الحدیث: ۵۹۴۲، ج۶، ص۱۸۵)

جتنی اچھّی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

"**فیضانِ عطار**" کے نوحُروف کی نسبت سے اس رسالے کو پڑھنے کی **9 نیّتیں** پیشِ خدمت ہیں: {۱} ہر بار حَمد و {۲} صلوٰۃ اور {۳} تعوُّذ و {۴} تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔(صفحہ نمبر 5 کے اُوپر دی ہوئی دوعَرَبی عبارات

پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا)۔ {۵} حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضُو اور {٦} قِبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا {۷} جہاں جہاں "اللّٰہ" کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور {۸} جہاں جہاں "سرکار" کا اِسمِ مبارک آئے گا وہاں صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وَسَلَّم پڑھوں گا {۹} دوسروں کو یہ رسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا اور حسب توفیق اس رسالے کو تقسیم بھی کروں گا۔

اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کا بغور مطالَعہ "اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کی مَدَنی سوچ" پانے کا سبب بنے گا۔لہٰذا مدنی ماحول کی اہمیت اُجاگر کرنے کے لئے دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں دینِ متین پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

اللّٰہ تعالیٰ ہمیں "اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش" کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہِ النَّبی الاَمین صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وَسَلَّم

شعبہ امیرِ اھلسنّت **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّہ** {دعوتِ اسلامی}

١٣ ربیع الغوث ١٤٣٣ھ بمطابق 07 مارچ 2012ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز تالیف ''**فیضانِ سنّت**'' کے باب فیضانِ رمضان، صَفْحَہ 845 پر بحوالہ ترمذی شریف دُرودِ پاک کی فضیلت نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب، **دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب** صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ تَقَرُّب نشان ہے ''بے شک بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجے۔''

(ترمذی ج۲، ص ۲۷، رقم الحدیث ۴۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{1} گلوکار کیسے سُدھرا؟

حیدر آباد دکن (ہند) کے 26 سالہ نوجوان کے تحریری بیان کا خلاصہ ہے کہ میں گناہوں کی پُرخار وادیوں میں بھٹک رہا تھا، عملی حالت بہت خراب تھی **پڑوسیوں کو ستانا، چھوٹی چھوٹی باتوں پر ان سے جھگڑا کرنا، کلب کے بے**

ہودہ ماحول میں وقت برباد کرنا، موڈلنگ کرنا، داڑھی منڈوانا، نت نئے فیشن اپنانا اور گھر والوں کے ساتھ بدتمیزی سے پیش آنا میری روزمرہ زندگی کا ایک حصہ بن چکا تھا۔ انہی عاداتِ بد کی وجہ سے پڑوسی اور اہلِ محلّہ اپنے بچوں کو میری صحبت تو صحبت میرے سائے سے بھی دور رکھتے اور مجھے نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتے، مگر مجھ پر ان کے اس برتاؤ کا کچھ اثر نہ ہوتا۔ ان تمام بری خصلتوں کے ساتھ ساتھ فنکاری اور گلوکاری کا بھوت ہر وقت میرے سر پر سوار رہتا اور اپنے اس مقصد میں کامیابی کے لئے تو میں رات دن تگ و دو کرتا رہتا، بالآخر مجھے کامیابیاں ملنے لگیں لہٰذا میں اسٹیج ڈراموں اور مختلف ٹی وی چینلز کے پروگراموں میں اپنی مسحور کُن آواز سے لوگوں کو متأثر کرنے لگا۔ جب لوگ مجھے دادِ تحسین سے نوازتے تو میں خوشی سے پھولا نہ سماتا اور جس روز مجھے ''تیلگو'' فلم میں ہیرو کے ساتھ ایک فلمی رول ادا کرنے کا موقع ملا اس روز تو میری خوشی کا کوئی ٹھکانا نہ تھا کیونکہ یہ میرا برسوں پرانا خواب تھا جو اب شرمندۂ تعبیر ہوتا دکھائی دے رہا تھا۔ غرض روز بروز کی بڑھتی ہوئی شہرت نے مجھے اس قدر اندھا کر دیا تھا کہ میں انجامِ آخرت سے یکسر غافل ہو کر شب و روز گناہوں سے نامۂ اعمال سیاہ کر رہا تھا، مگر قربان جایئے دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول پر کہ جس نے مجھ گنہگار و بدکار کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی سے بچا کر نیکی

کی راہ پر گامزن کردیا۔ میری اصلاح کا سبب کچھ اس طرح بنا کہ ایک دن مدنی ماحول سے منسلک ایک اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوگئی، انہوں نے نہایت گرمجوشی سے ملاقات کے بعد بڑی اپنائیت سے میری خیریت دریافت کی، ان کے اس اندازِ دل رُبائی نے مجھے متأثر کردیا یہی وجہ تھی کہ جب انہوں نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی پر خلوص دعوت پیش کی تو میں انکار نہ کرسکا اور سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوگیا۔ **وہاں متعدد اسلامی بھائیوں اور خاص طور پر نوجوانوں کو سفید لباس میں ملبوس سروں پر سبز سبز عماموں کے تاج سجائے دیکھ کر میری حیرت اور خوشی کی انتہا نہ رہی** اور یہ سوچ کر اپنے آپ پر ندامت ہونے لگی کہ آخر یہ بھی تو میری طرح نوجوان ہیں مگر انہوں نے **''جوانی دیوانی ہوتی ہے''** کے مصداق میری طرح اپنی جوانی کے قیمتی لمحات کو نادانی والے کاموں میں برباد کرنے کے بجائے رضائے الٰہی کے حصول کے لیے وقف کر رکھا ہے۔ خیر میں بھی ان عاشقانِ رسول کے قرب کی برکتیں لوٹنے لگا۔ **یہاں مجھے وہ قلبی سکون ملا جو آج سے پہلے کبھی نصیب نہیں ہوا تھا۔** اجتماع کے اختتام پر ایک مبلغ دعوتِ اسلامی نے مجھ پر انفرادی کوشش کی تو ان کے ترغیب دلانے پر میں راہِ خدا میں مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ قافلے میں بہت کچھ سیکھنے کا موقع ملا اور یوں میری زندگی میں ایک

نمایاں تبدیلی آنے لگی مگراس سب کے باوجودابھی تک **میرے دل ودماغ سے عالمی شہرت یافتہ گلوکاراورفنکار بننے کا خمار مکمل طور پرنہیں اترا تھا۔** ایک روزایک مبلغ دعوتِ اسلامی نے مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ بنام **''مردے کی بے بسی''** تحفۃً دی جسے سن کر مجھ پر رقت طاری ہوگئی۔ میرے جسم کا رُواں رُواں کانپ اُٹھا گناہوں پر ندامت کی وجہ سے میری آنکھوں سے بے اختیار آنسو جاری ہو گئے اور میری ہچکیاں بندھ گئیں۔ موت کے مراحل میری نظروں میں گھومنے لگے اور مجھ پر یہ بات آشکار ہوگئی کہ عنقریب اس دنیائے فانی کی تمام تر آسائشیں چھوڑ کر مجھے بھی مرنا ہے اور گُھپ اندھیری قبر میں اترنا ہے، دولت وشہرت نہ تو قبروآخرت ہی میں میرے کچھ کام آئے گی اور نہ ہی عذابِ نار کا حقدار بننے سے مجھے بچا پائے گی۔ یقیناً زندگی بھر کے کرتوتوں کا حساب میری گردن پر ہوگا اگر گلوکاری اور فنکاری کی حالت میں مرگیا تو میرا کیا بنے گا؟ میں نے اس بیان کو متعدد بار سنا مگر ہر بار دل میں ایک مدنی انقلاب محسوس کیا بالآخراس بیان کی برکت سے **میں نے اپنے تمام سابقہ گناہوں سے سچی توبہ کی** اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوکرامیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ سے بیعت ہوکرغوث پاک عَلَیہ رَحمَۃُ الرَّزّاق کی غلامی کا پٹہ اپنے گلے میں ڈال لیا۔اس کے بعد بھی میں نے کئی

مرتبہ یہ بیان سنا لیکن جب جب سنتا میری آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے ۔ مجھ جیسا گناہگار جو کل تک نمازوں کی ادائیگی کے معاملے میں سستی کا شکار تھا، آج نہ صرف خود نمازی بن گیا تھا بلکہ دوسروں کو نمازیں پڑھانے والا بن گیا۔ مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں میں سفر میرا معمول بن گیا۔ میٹھے میٹھے آقا، مدینے والے مصطفٰی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنّتوں پر عمل کا کچھ ایسا جذبہ ملا کہ میں نے اپنا چہرہ پیارے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّت (داڑھی شریف) سے مزیّن کرلیا۔ سر پر سبز عمامے شریف کا تاج سجا کر سفید مدنی لباس میں ملبوس رہنے لگا۔ میرے تمام گھر والے اور پڑوسی حیران تھے کہ آخر اسے کیا ہوگیا، اس کی زندگی میں اس قدر بڑی تبدلی کیسے رونما ہوگئی؟ **مگر انہیں کیا خبر کہ یہ انقلابِ پُر اثر میرے پیرومرشد امیرِاہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ **کے فیضانِ نظر کا کرشمہ تھا۔** تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ حیدآباد (ہند) میں شہر مشاورت کے رکن کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی ترقی کے لئے کوشاں ہوں۔

آتش! میں نہ جلوں گا فردوس میں رہوں گا

جاؤں گا خلد کہہ کر عطار رہنما ہے

اللہعَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{2} کرکٹ کا شوقین

مرکز الاولیاء (لاہور) کے علاقے گرین ٹاؤن سیکٹرسی بلاک 2 کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: بچپن ہی سے اچھا کرکٹر بننے کا خواب میری آنکھوں میں سمایا ہوا تھا۔ اس خواب کی عملی تعبیر کے لئے میں نے روزانہ اپنے دن کا اچھا خاصا حصہ کرکٹ کھیلنے کے لئے وقف کر دیا اور بقیہ اوقات گانے باجے سننے اور فلمیں ڈرامے دیکھنے میں صرف ہو جاتا، صد ہزار افسوس! کہ دن بھر ان فضول کاموں میں مشغول رہنے کی وجہ سے میرے پاس تھوڑا سا بھی وقت ایسا نہ بچتا کہ جسے میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور رسول صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی فرمانبرداری والے کاموں میں گزار کر اپنی آخرت کی بہتری کا سامان کرتا، زندگی کے شب و روز یونہی غفلت میں گزر رہے تھے کہ ایک دن میری ملاقات ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی سے ہوئی، انہوں نے محبت بھرے انداز سے مصافحہ کیا اور اس طرح گفتگو کرنے لگے جیسے مجھے برسوں سے جانتے ہوں، دورانِ گفتگو انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے فکرِ آخرت کا ذہن دیا، اس نوجوان مبلغ دعوتِ اسلامی کے چہرے کی نورانیت، حیا سے جھکی نگاہیں، بدن پر سنّت کے مطابق سفید لباس، سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج، سنّت کے مطابق زلفیں، گفتگو کا باادب انداز اور ملنساری دیکھ کر دل کو روحانی سکون ملا، ملاقات کے اختتام پر انہوں نے

مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ **''شیطان کے چار گدھے''** تحفے میں دی، گھر جا کر میں نے وہ کیسٹ دوسری کیسٹوں کے ساتھ رکھ دی، ایک روز اپنے کمرے میں بیٹھا ہوا تھا، اچانک مجھے اس کیسٹ کا خیال آیا جو چند دن پہلے اس اسلامی بھائی نے دی تھی، میں نے وہ کیسٹ اٹھائی اور سننا شروع کر دی، بیان اس قدر پُر تاثیر اور مسحور کُن تھا کہ کچھ ہی دیر میں میں اپنے گرد و پیش سے بے خبر ہو گیا، **میں نے خود کو بیان میں موجود اس حدیث پاک کا مصداق پایا** جس میں رسولِ پاک، صاحبِ لولاک، سیاحِ افلاک صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے برے بندے کی نشاندہی کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ **''بُرا بندہ وہ ہے جو تکبُّر کرے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کو بھول جائے، بُرا بندہ وہ ہے جو ظلم و ستم کرے اور خدائے جبّار و قہّار کو بھول جائے، بُرا بندہ وہ ہے جو کھیل کود میں پھنسا رہے اور قبروں میں جا کر گلنے سڑنے کو بھول جائے، بُرا بندہ وہ ہے جو تکبُّر کرے اور حد سے بڑھے اور اپنی ابتداء و انتہاء کو بھول جائے، بُرا بندہ وہ ہے جو دنیا کو دین کے ذَرِیعے دھوکا دے، بُرا بندہ وہ ہے جو دین کو شُبُہات کے ذَرِیعے بگاڑ دے، بُرا بندہ وہ ہے جسے لالچ کھینچتا پھرے، بُرا بندہ وہ ہے جسے**

نفسانی خواہشات سیدھے راستے سے بہکادیں، بُرا بندہ وہ ہے جسے اس کی خواہِشات ذَلیل کردیں۔" (ترمذی ج ۴ ص ۲۰۳ حدیث ۲۴۵۶ دارالفکر بیروت)

مجھے اپنی زندگی کے گزرے ہوئے ان لمحات پر ندامت ہونے لگی جو عبادتِ الٰہی سے خالی اور گناہوں سے پُر تھے، ایک ولیٔ کامل کے پُر تاثیر بیان کے ذریعے اپنا احتساب کرتے ہوئے بے ساختہ میری آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے، میں نے صدقِ دل سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حضور اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور آئندہ گناہوں سے باز رہنے کے پختہ ارادہ کے ساتھ گانوں کی تمام کیسٹیں توڑ ڈالیں اور نماز روزہ کا اہتمام شروع کر دیا کبھی کبھار مجھے اپنے اس اجنبی محسن کی یاد آیا کرتی تھی جس نے بیان کی کیسٹ دے کر مجھ پر احسانِ عظیم کیا تھا، کافی عرصے بعد ایک مرتبہ میں کہیں جارہا تھا کہ اچانک میری نگاہ ایک باعمامہ اسلامی بھائی پر پڑی جو حیا سے نگاہیں جھکائے ایک طرف بڑھے چلے جارہے تھے، میری خوشی کی انتہا نہ رہی، میں بے ساختہ ان کی جانب لپکا اور قریب جا کر باآوازِ بلند انہیں سلام کیا، یہ وہ اسلامی بھائی نہیں تھے جن سے میں اس دن ملا تھا، اس کے باوجود انہوں نے سلام کا جواب دیتے ہوئے خندہ پیشانی کے ساتھ مجھ سے مصافحہ کیا اور میری طرف سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگے اس سے پہلے کہ وہ مجھ سے کچھ پوچھتے میں نے اپنی زندگی میں آنے والے مدنی انقلاب کی

داستان اوّل تا آخر بیان کرنے کے بعد ان کے سامنے اپنی اس خواہش کا اظہار کر دیا کہ میں بھی اسی مردِ قلندر کے دامن کرم سے وابستہ ہونا چاہتا ہوں جس کے دامن سے میرے وہ محسن اور غالباً آپ بھی وابستہ ہیں، میرے منہ سے یہ بات سن کر ان کے چہرہ پر مسکراہٹ کھیلنے لگی پھر انہوں نے مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کرنے کی تاکید کی، میں سمجھ گیا کہ دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہونے اور نیکیوں پر استقامت پانے کا ذریعہ ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنا ہے لہٰذا میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگا۔ رفتہ رفتہ میرا چہرہ سرکار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنّت (داڑھی شریف) سے سج گیا، میں نے عمامہ شریف کا تاج اور سنّت کے مطابق سفید لباس بھی اپنالیا اور یوں دیکھتے ہی دیکھتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ جیسا گناہگار انسان ایک اسلامی بھائی کی تھوڑی سی توجہ اور انفرادی کوشش کی برکت سے تھوڑے ہی عرصے میں سنّتوں کے سانچے میں ڈھل گیا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{3} پُرتاثیر الفاظ دل میں اتر گئے

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے گلستانِ جوہر بلاک 7 کے رہائشی

اسلامی بھائی اپنی زندگی میں آنے والی بہار کا تذکرہ کچھ یوں کرتے ہیں: میں اپنی زندگی کے قیمتی اوقات فضول کاموں میں برباد کررہا تھا، فلمیں ڈرامے، گانے باجے دیکھنا سننا میرے روزمرہ کے معمولات کا حصہ تھا، برے دوستوں کی صحبت نے میرے اخلاق کو دیمک کی طرح چاٹ لیا تھا، چھوٹے بڑے کا لحاظ کئے بغیر بات بات پر گالی دینا میری عادت بن چکی تھی۔ آہ! نفس وشیطان کے ہاتھوں ایسا مغلوب ہوا کہ نیکیوں میں دل نہ لگتا، میرے بڑے بھائی دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے لئے اکثر دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز ''فیضانِ مدینہ'' جایا کرتے تھے بلکہ وہ تو مجھے بھی سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت دیتے رہتے تھے مگر میں ان کی بات پر کان نہ دھرتا۔ غالبًا ۱۴۲۶ھ بمطابق اکتوبر 2005ء میں جب رمضان المبارک کا پُر بہار مہینہ تشریف لایا، تو ایک روز بھائی جان شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ **''قبر کی پہلی رات''** لے کر آئے، میری بدبختی کہ اس بابرکت مہینہ میں بھی فلم دیکھنے میں مشغول تھا، مجھے دیکھ کر وہ دوسرے کمرے میں چلے گئے اور بلند آواز میں بیان سننے لگے، آواز تو مجھے بھی آرہی تھی البتہ بیان کے الفاظ واضح نہیں تھے، شیطان کے بہکاوے میں آکر میں بھائی کو تنگ کرنے کی غرض

سے ان کے پاس چلا گیا، مجھے کیا معلوم تھا کہ وہاں جانا میری اصلاح کا ذریعہ بن جائے گا اور میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا کر دے گا، چنانچہ جونہی میں کمرے میں داخل ہوا، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے پُرتاثیر الفاظ میرے کانوں کے رستے دل میں اتر گئے، مجھ پر ایک عجیب کیفیت طاری ہوگئی، میں جس ارادے سے آیا تھا اسے بھول گیا اور بیان سننے کے لئے بیٹھ گیا، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کا بیان مجھ پر ایسا اثر انداز ہوا کہ میری آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگے بیان کے اختتام تک میں داڑھی شریف سجانے اور نمازوں کی پابندی کرنے کا پختہ ارادہ کر چکا تھا۔ چنانچہ اسی دن سے نمازوں کا اہتمام شروع کر دیا اور ماہِ رمضان کی برکتوں سے مالا مال ہونے لگا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کے بعد سے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کا معمول بن گیا عمامہ شریف، مدنی چادر اور سنّتوں بھرا مدنی لباس اپنانے کی توفیق ملی اور یوں میں تھوڑے ہی عرصے میں دعوتِ اسلامی کے مدنی رنگ میں رنگ گیا، تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کرنے میں مصروف ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{4} اداکاری کا شوق

ضلع حافظ آباد (پنجاب، پاکستان) کے شہر جلالپور بھٹیاں کے قریبی گاؤں خانپور کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: گھر میں مدنی ماحول نہ ہونے کی وجہ سے یوں تو چھوٹے سے لے کر بڑے تک گھر کا ہر فرد ہی گانے باجوں اور فلموں ڈراموں کا شائق تھا مگر **چھوٹا ہونے کے باوجود بدقسمتی سے میں ان گناہ کے کاموں میں سب سے آگے تھا۔** خدا عَزَّوَجَلَّ نے مجھے خوش الحانی (اچھی آواز) کی نعمت اور دیگر صلاحیتوں سے نواز رکھا تھا۔ مگر افسوس میں ان صلاحیتوں کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی رضا والے کاموں میں صرف کرنے کی بجائے ان کی نافرمانی والے کاموں میں استعمال کر رہا تھا۔ میں اپنے ہم عمر بچوں کے ساتھ کھیل کود کے دوران گانے گاتا، **مشہور فلمی اداکاروں کی نقلیں اتارتا اور الٹی سیدھی ایکٹنگ (ACTING) بھی کیا کرتا تھا۔** جب گھر والے اور میرے دوست میری تعریف کرتے تو میں خوشی سے پھولا نہ سماتا، چونکہ میرا سارا بچپن انہی فضول کاموں میں بسر ہوا تھا لہٰذا جب میں نے ہوش سنبھالا تو مجھ پر ایک ہی دھن سوار تھی کہ مجھے نامور گلوکار یا مشہور فلم اسٹار بننا ہے۔ اپنے مقصد میں کامیابی پانے کے لئے میں نے کیا کیا جتن نہیں کئے، یہی وجہ تھی کہ اکثر اوقات میرے لب پر گانے کے بول ہوتے۔

میری گفتگو کا انداز ایسا ہوتا کہ جیسے کوئی اداکار فلمی ڈائیلاگ بول رہا ہو۔ وقتاً فوقتاً کالج اور دیگر مقامات پر ہونے والے بیہودہ پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا اور افسوس صد افسوس! کہ ان خلافِ شرع کاموں پر نادم وشرمسار ہونے کے بجائے خوش ہوتا بلکہ میرے گانے یا ایکٹنگ پر حاضرین جب تالیاں بجا کر دادِ تحسین دیتے تو میرا سر فخر سے بلند ہو جاتا۔ دن رات غفلت کی نذر ہوتے جا رہے تھے۔ آخر کار میرے رب عَزَّوَجَلَّ نے مجھ پر کرم فرمایا اور مجھے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول عطا فرما دیا ورنہ آخرت میں نجانے میرا کیا بنتا؟ ہوا یوں کہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ دی۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے وہ ایمان افروز بیان سننے کی سعادت میسر آئی اور مجھ پر یہ بات واضح ہوگئی کہ اصل کامیابی **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اور آمنہ کے لال، محبوبِ ربِّ ذو الجلال صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کو راضی کرنے میں ہے۔ چنانچہ میں نے اس فانی زندگی پر باقی رہنے والی زندگی کو ترجیح دیتے ہوئے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول اپنانے کا فیصلہ کر لیا۔ رفتہ رفتہ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کو اپنا معمول بنا لیا جس کی برکت سے فلموں ڈراموں سے تائب ہو کر فلمی اداکار بننے

کے بجائے مَدَنی سرکار صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی **سنّتوں کا پیروکار بن گیا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ! نماز، روزوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ فیضانِ سنّت سے درس دینا اور فجر کی نماز کے لئے مسلمانوں کو بیدار کرنے کے لئے صدائے مدینہ لگانا میرے معمولات کا حصہ بن چکا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سیکنڈ ائیر (ایف، اے) کے پیپرز کے بعد درسِ نظامی (عالم کورس) کر کے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی مقصد "**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے**" کے حصول کے لئے کمر بستہ ہونے کی نیت بھی کر لی ہے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے زندگی بھر وابستہ رکھے۔ آمین

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{5} نیکیوں کی جانب مائل ہوگیا

رحیم یار خان (پنجاب، پاکستان) کے مقیم اسلامی بھائی اپنی توبہ کے احوال کچھ یوں بیان کرتے ہیں: میں خدا کی یاد بھلائے دنیا کی فانی لذتوں میں مُنہمک ہوکر غفلت بھری زندگی گزار رہا تھا، نہ نمازوں کی ادائیگی کا خیال تھا نہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور رسول صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نافرمانی کا کچھ احساس۔ بس

رات دن گانے باجے سننے اور فلموں ڈراموں کے حیا سوز مناظر دیکھنے میں اپنا قیمتی وقت ضائع کرتا رہتا، اپنے انہی کرتوتوں کی وجہ سے اچھی صحبت کے بجائے بری صحبت میں گرفتار تھا **جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ پہلے پہل تو میں پریشان نظری کا شکار رہنے لگا اور پھر رفتہ رفتہ بدنگاہی کی آفت میں مبتلا ہوکر گناہوں کے راستے پر اتنا آگے نکل گیا کہ غیر محرم عورتوں سے ناجائز تعلقات قائم کرنے میں شرم وحیا بالکل آڑے نہ آتی۔** کبھی کبھار تنہائی میں یہ احساس اندر ہی اندر مجھے کھائے جاتا تھا کہ میں جو کچھ کررہا ہوں وہ غلط ہے مگر جب دوستوں کے جھرمٹ میں ہوتا تو اس احساسِ گناہ پر اوس پڑ جاتی اور میں حسب معمول گناہوں میں مبتلا ہوجاتا، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بھلا کرے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیَہ کا کہ جنہوں نے گناہوں کے سمندر میں ڈوبنے والے مجھ جیسے نجانے کتنے ہی مسلمانوں کو ہلاکت و بربادی سے بچا کر صلوٰۃ وسنّت پر عمل کرنے والا بنا دیا۔ میرے ساتھ کچھ اس طرح کا واقعہ پیش آیا کہ خوش قسمتی سے ایک دن میں نے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیَہ کا ایک کیسٹ بیان بنام **''لاشوں کا انبار''** خریدا اور گھر جا کر تنہائی میں اس بیان کو توجہ سے سننے لگا، **دل دہلا دینے والے اس رقت انگیز بیان میں گناہوں کے سبب قبر وآخرت**

میں ہونے والے عذابات کا تذکرہ سن کر مجھ پر سکتہ طاری ہوگیا، میں نے گڑگڑا کر روتے ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور آئندہ گناہوں سے بچنے کا پختہ عہد کرلیا نیز توبہ پر استقامت پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول سے منسلک ہوگیا، تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں زمانے کے ولیٔ کامل شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے ذریعے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں داخل ہوکر نماز پنجگانہ کا پابند، نگاہوں کی حفاظت کرنے والا اور دوسروں کو نیکی کی دعوت دینے والا بن چکا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{6} تلاوت کا ذوق کیسے ملا؟

چکوال (پنجاب، پاکستان) سے چالیس میل دور قصبہ **دولہہ** کے رہائشی ایک اسلامی بھائی اپنی زندگی میں آنے والے مدنی انقلاب کا تذکرہ کچھ یوں کرتے ہیں۔ **میں نت نئے فیشن کا متوالا، گانے باجوں کا شوقین، ماں باپ کو ستانے والا انتہائی شریر نوجوان تھا۔** B.A تک دنیاوی تعلیم تو حاصل کی مگر دینی معلومات میں بالکل صفر تھا اسی وجہ سے نماز روزوں کی ادائیگی کی طرف بالکل توجہ نہ تھی، غالبًا یہ ۱۴۲۴ھ بمطابق 2003ء کی بات ہے ان دنوں میں

کاروبار کے سلسلے میں متحدہ عرب امارات کے شہر دبئ گیا ہوا تھا وہیں میری ملاقات دعوتِ اسلامی سے وابستہ ایک اسلامی بھائی سے ہوئی جو بڑی محبت سے ملے، پردیس میں ایک اجنبی کی اپنے ساتھ اسقدر اپنائیت دیکھ کر میں متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا کچھ عرصے بعد وہی اسلامی بھائی دوبارہ ملے اور اب کی بار انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہوں نے مجھے اپنے گھر میں ہونے والے کیسٹ اجتماع کی دعوت دی، میں انکار نہ کرسکا اور وقتِ مقرر پر ان کے ہاں پہنچ گیا، وہاں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالیَہ کا پُرتاثیر بیان سن کر میرے دل کی دنیا زیروزبر ہوگئی، مجھے اپنے طرزِ زندگی پر ندامت ہونے لگی، میں بے ساختہ کھڑا ہوا اور شرکائے اجتماع کے درمیان بلند آواز میں اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ **”میں عمامہ شریف کا تاج سجانا چاہتا ہوں اور داڑھی شریف رکھنے کی بھی نیت کرتا ہوں“** میرے یہ جذبات جان کر وہاں موجود کئی اسلامی بھائیوں کے چہرے خوشی سے کھل اُٹھے، ایک اسلامی بھائی نے مجھے اپنی طرف سے ٹوپی اور عمامہ شریف تحفۃً پیش کرتے ہوئے ہاتھوں ہاتھ میرے سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجادیا۔ سچ پوچھئے تو ان اسلامی بھائیوں نے اپنی محبت وشفقت سے میرا دل جیت لیا، بس پھر کیا تھا وقتاً فوقتاً سنّتوں بھرے اجتماعات میں میری شرکت ہوتی

رہی، اس دوران میں نے داڑھی شریف سجالی، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ العَالِیَہ کا مرید ہو گیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پنج وقتہ نماز کی پابندی کے ساتھ ساتھ تقریباً 16 سال کی قضا نمازوں کی ادائیگی کا اہتمام کرنا شروع کر دیا ہے۔ نیز مدنی ماحول کی برکت سے مجھے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی انعامات پر عمل کا جذبہ نصیب ہوا اور خصوصاً ایک مدنی انعام (کہ کیا آج آپ نے کنز الایمان سے کم از کم تین آیات (بمع ترجمہ وتفسیر) تلاوت کرنے یا سننے کی سعادت حاصل کی) پر عمل کرنا شروع کیا اور روزانہ ایک رکوع ترجمۂ قرآن کنز الایمان اور اس پر تفسیری حاشیہ خزائن العرفان پڑھنے لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **تادمِ تحریر 2 بار پورا قرآنِ پاک بمع ترجمہ وتفسیر مکمل کر چکا ہوں اور اب تیسری بار بھی 22 پارے مکمل کر چکا ہوں**۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے کثرت کے ساتھ تلاوتِ قرآن کریم کی سعادت عطا فرمائے اور آخری دم تک مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رکھے۔ آمین

''کنز الایمان'' یا خدا میں کاش! روزانہ پڑھوں
پڑھ کر تفسیر اِس کی پھر اُس پر عمل کرتا رہوں

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{7}بابِ رحمت کھلا

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے کھوکھراپار ملیر توسیعی کالونی کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: مجھ پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا بڑا فضل وکرم تھا کیونکہ مجھے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول میسر تھا اور میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیَہ کا مرید بھی تھا یہی وجہ تھی کہ میں نماز روزوں کا پابند، باعمامہ، باریش، سفید لباس میں ملبوس، سنّتوں سے نہ صرف محبت کرنے والا بلکہ سنّتیں اپنانے والا معاشرے کا ایک باکردار مسلمان بن چکا تھا۔ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کیا کرتا تھا اور صرف یہی نہیں بلکہ فیضانِ سنّت سے درس دینا اور سننا میرے روزمرّہ کے معمولات کا ایک حصہ تھا، علاقے میں کتنے ہی لوگ تھے کہ جو میری انفرادی کوشش سے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوکر سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّتوں کی چلتی پھرتی تصویر بن چکے تھے، لیکن اس کے باوجود جب میں اپنے بڑے بھائی کو دیکھتا تو بہت کڑھتا کیوں کہ وہ یادِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ سے غافل دنیا کی رنگینیوں میں مست زندگی گزار رہے تھے نماز روزوں کی ادائیگی تو دور کی بات وہ تو عید کی نماز پڑھنے کے لئے بھی تیار نہ ہوتے تھے نیز فلموں ڈراموں اور گانے

باجوں میں بھی دلچسپی رکھتے تھے، میں نے امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیَہ کے عطا کردہ عظیم مدنی مقصد ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے'' کے تحت بارہا ان کی اصلاح کے لئے انفرادی کوشش کی مگران پر میری باتوں کا کوئی خاص اثر نہ ہوا ایک مرتبہ ہمارے گھر میں امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ **''قبر کی پکار''** چل رہی تھی، اس دن بڑے بھائی بھی اپنے کمرے میں بیٹھے بیان سن رہے تھے ایک ولیٔ کامل کے دردمندانہ اور پرتاثیر الفاظ ان کے دل پر اثر کر گئے، انہوں نے اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کی اور نماز روزوں کا اہتمام شروع کر دیا میں نے ان کے اندر یہ تبدیلی دیکھی تو موقع غنیمت جانتے ہوئے انہیں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کے لئے اپنے ساتھ لے جانے لگا اور یوں آہستہ آہستہ وہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گئے، سر پر عمامہ شریف کا تاج، چہرے پر سنّت کے مطابق ایک مٹھی داڑھی شریف سجالی، سفید مدنی لباس بھی اپنا لیا اور یوں امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیَہ کے ایک بیان کی برکت سے دیکھتے ہی دیکھتے ہمارا سارا گھر مدنی رنگ میں رنگ گیا، تادمِ تحریر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کے تین بیٹے حفظ قرآن کی سعادت حاصل کر چکے ہیں اور ان میں سے ایک تو یکے بعد دیگرے تین بار 12 ماہ کے مدنی قافلے میں بھی سفر کر چکے ہیں اور بڑی بیٹی علاقائی سطح پر

اسلامی بہنوں کی ذمہ دارہ ہیں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{8} ابرِ رحمت

ضلع منڈی بہاؤالدین (پنجاب، پاکستان) کے شہر ملک وال کے محلّہ امرتسریاں کے مقیم اسلامی بھائی اپنی زندگی میں رونما ہونے والے مدنی انقلاب کا تذکرہ کچھ یوں کرتے ہیں: میرے دن رات گناہوں کی تاریک وادیوں میں بسر ہو رہے تھے گانے باجوں اور فلموں ڈراموں کا اس قدر شوقین تھا کہ اپنے فارغ اوقات کا اکثر حصہ انہیں میں صَرف کرتا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ کئی نعمتوں کے ساتھ ساتھ مجھے اچھی آواز کی نعمت بھی حاصل تھی مگر میں اس نعمت کی ناقدری کرتے ہوئے اس کا صحیح استعمال کرنے کے بجائے **اکثر اوقات گھر والوں کے سامنے اور دوستوں کی محفل میں بڑے فخریہ انداز میں گانے گنگنا تا تھا۔** اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے مجھے توبہ کی توفیق مل گئی، ہوا یوں کہ ایک روز دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ، سنّتوں کے پیکر ایک اسلامی بھائی نے مجھ سے ملاقات کی اور نہایت محبت کے ساتھ انفرادی کوشش کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی

دعوت پیش کی ان کے حسنِ اخلاق سے متأثر ہو کر میں نے ہاں تو کر دی مگر میری بدقسمتی کہ میں اپنی سستی کی وجہ سے اجتماع میں شرکت کرنے سے محروم رہا۔ اصلاحِ امت کے جذبے سے سرشار اس اسلامی بھائی سے کچھ عرصہ بعد دوبارہ ملاقات ہوئی تو میں نے سوچا کہ شاید یہ میری بدعہدی پر مجھے ملامت کریں گے مگر انہوں نے مجھے شرمندہ کیے بغیر میری کوتاہی کو نظر انداز کر دیا اور اب کی بار رخصت ہوتے ہوئے مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُھُمُ العَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ بنام **''قبر کی پہلی رات''** سننے کے لئے دی اور کہا اسے ضرور سنئے گا، گھر آ کر جب میں نے وہ بیان سنا تو مجھے اپنے گناہوں پر بہت ندامت ہوئی، آنکھوں سے سیلِ اشک رواں ہو گیا، میں نے **بھیگی پلکوں** کے ساتھ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور نیکیوں بھری زندگی بسر کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک ہو گیا، مدنی ماحول کی برکت سے **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے عمامہ شریف، سفید لباس کی سنّت اپنانے کی سعادت بھی حاصل ہو گئی، تادمِ تحریر حلقہ مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{9} میٹھی نظر

ضلع وارانسی (یوپی الھند) کے قصبہ ہوہتا کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں بدعملیوں اور طرح طرح کے گناہوں میں زندگی کے ایام گزار رہا تھا، فلموں ڈراموں اور گانے باجوں کا بے حد شوقین تھا اور اپنا شوق پورا کرنے کے لئے اتنا بے باک ہو چکا تھا کہ پڑوسیوں اور گھر والوں کے حقوق کا لحاظ کیے بغیر بلند آواز میں گانے سنتا جس سے ان کے آرام میں خلل واقع ہوتا مگر مجھے ان کے آرام وسکون تباہ ہونے کی مطلق پروانہ ہوتی، بالآخر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا مجھ پر کرم ہوا اور مجھے دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول میسر آ گیا، ہوا یوں کہ ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی نے مجھ پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیَہ کے بیان کی کیسٹ **''ٹی وی کی تباہ کاریاں''** دی۔ گھر آ کر میں نے وہ کیسٹ ٹیپ ریکارڈ میں لگادی اور ہم سب گھر والے ساتھ بیٹھ کر اسے سننے لگے، اس بیان میں امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ العَالِیَہ نے گناہوں کی نحوست بِالخُصوص T.V کے مُہلِکات کی طرف توجہ دلائی۔ ان کے الفاظ دل میں اترتے محسوس ہو رہے تھے، خوفِ خدا سے معمور بیان سن کر گھر کا تقریباً ہر فرد ہی لرزہ براندام تھا اور میری تو

ہچکیاں بندھ گئیں، ہم نے ٹی وی کے نقصانات سن کر اتفاقِ رائے سے T.V گھر سے نکال باہر کیا، وہ دن ہے اور آج کا دن اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے گھر کے تمام افراد عطاری ہوگئے اور دعوتِ اسلامی کے رنگ میں رنگ گئے تا دمِ تحریر میں ڈویژن مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کام کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{10} خواب میں کرم ہو گیا

کورنگی (باب المدینہ کراچی) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ دینی معلومات نہ ہونے کے باعث میری عملی حالت اچھی نہ تھی۔ زندگی کے ایام غفلت میں گزر رہے تھے۔ اسی دوران 2003ء میں ایک روز میرے ملاقات سبز عمامے کا تاج سجائے سنّت کے مطابق سفید لباس میں ملبوس ایک اسلامی بھائی سے ہوگئی۔ سلام ومصافحے کے بعد انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکات بیان کیں اور آخر میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس عطار** قادری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُھم العالیہ کے بیان کی کیسٹ بنام ''اللہ عَزَّوَجَلَّ

کی خفیہ تدبیر'' تحفتاً پیش کی۔ گھر آ کر میں نے بیان سننا شروع کیا تو امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہم العالیہ نے جس حکمت بھرے انداز میں ایمان کی حفاظت کا ذہن دیا میرے تو وہم و گمان میں بھی کبھی اس کا تصور نہ آیا تھا۔ یہ رِقت انگیز بیان سن کر میرے جسم پر لرزہ طاری ہو گیا۔ دل کی کیفیت بدلنے لگی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے تمام گناہوں سے توبہ کی اور نیکیوں پر استقامت پانے کے لیے مدنی ماحول کو اپنا لیا۔ 2006ء کے رمضان المبارک میں میں نے دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہونے والے 30 روزہ تربیتی اعتکاف میں شرکت کی سعادت بھی حاصل کی۔ اعتکاف میں شریک ہوا تھا تو میری آنکھ پر دانہ (پھنسی) تھا جس کی وجہ سے میری آنکھ میں شدید تکلیف تھی۔ رمضان المبارک کی دوسری رات جب تکلیف برداشت سے باہر تھی تو میں آرام کرنے کے لیے لیٹا تو میری آنکھ لگ گئی کیا دیکھتا ہوں کہ خواب میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرکاتہُم العالیہ تشریف لے آئے۔ میں نے آپ سے مصافحے کے دوران اپنی تکلیف کا اظہار کیا تو آپ دَامَتْ بَرکاتہُم العالیہ نے شفقت فرماتے ہوئے مجھے دم فرمایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جب میں بیدار ہوا تو میری آنکھ کا درد ختم ہو چکا تھا۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بے وَقعت پتّھر بھی اللہ عَزَّوَجَلَّ اوراس کے رسول صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور ایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُم الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے، اِن شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کرکے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی و بَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں میں** سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات و بَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے **"مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ"** عالمی مَدَنی مرکز **فیضان مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔**"

نام مع ولدیت: ________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں** ______

خط ملنے کا پتا ________________

فون نمبر (مع کوڈ): ______ **ای میل ایڈریس** ______________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: __________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:** __________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ______

مُنْدَرِجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی** دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر **اللّٰہُ** رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے **بَیعت** ہوجایئے۔ **اِن شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُریدبننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)"** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رَضویہ عطّاریہ** میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

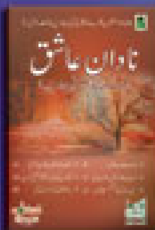
E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

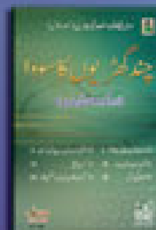
نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔









اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

امیرِ اہلسنّت کے بیانات کی مدنی بہاریں (حصہ 7)

اجنبی کا تحفہ

اور دیگر مدنی بہاریں

عنقریب پیش کیا جائے گا۔